رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت فی پرچہ دو پیسے

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

نمبر ۲۴۴	۱۹۳۷ء	مطابق ۲۰ اکتوبر	یوم چہارشنبہ	مورخہ ۱۴ شعبان ۱۳۵۶ھ	جلد ۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرسی وزارتوں کو وزیر اعظم بنگال کا الٹی میٹم

معلوم ہوتا ہے۔ کانگرس نے بنگال میں پنجاب کی نسبت مسلمانوں کے خلاف بہت زیادہ معاندانہ اور تنگدلانہ رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ اور بنگال کے وزیر اعظم مسٹر اے۔ کے فضل الحق کانگرس کے ہاتھوں بے حد نالاں ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ انہوں نے جہاں یہ کہا۔ کہ:-

"آج بنگال اسمبلی کے ۱۲۳ مسلم ممبروں میں سے ۱۱۲ ممبر پرجا پارٹی میں شامل ہیں۔ مسلم ارکان کے اس اتحاد و اتفاق کا یہ نتیجہ ہے۔ کہ اسے وزارت سے محروم کرنے کے لئے کانگرس کی پے در پے کوششیں ناکام ثابت ہوئی ہیں اور اسمبلی میں کانگرس پارٹی ۶۰ سے زیادہ طرفدار ہرگز حاصل نہیں کر سکی"

وہاں مسلمانوں کے متعلق کانگرسی وزارتوں کے طریق عمل کے خلاف اظہار ناراضگی کرتے ہوئے یہاں تک کہدیا۔ کہ

"اگر دوسرے صوبوں کی ہندو کانگرسی وزارتوں نے اپنی مسلم اقلیات پر مظالم توڑنے کی پالیسی کو بدستور جاری رکھا۔ تو میں اس پلیٹ فارم سے اعلان کرتا ہوں۔ کہ میں بنگال میں اس کا انتقام لوں گا۔ خواہ میرا یہ اقدام میری زندگی کی قیمت پر ہی کیوں نہ تمام ہو۔ کانگرسی لیڈر ہندو راج کے خیال کو مختلف چیزوں میں چھپانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ ان کے اس خیال سے مسلمانوں کے لئے اور کوئی چارۂ کار باقی نہیں رہتا۔ کہ ہندوستان میں مسلم راج کے قائم کرنے کا خیال پیدا کیا جائے"

اس میں شک نہیں۔ کہ یہ اظہار خیالات "تنگ آمد بجنگ آمد" کے مصداق ہے۔ اور انتہائی رنج و الم کا مظہر جس کی ذمہ داری ان کانگرسیوں پر عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے نہ صرف مسلم اقلیات کے ساتھ نہایت غیر منصفانہ رویہ اختیار کیا۔ بلکہ مسلم اکثریات کے خلاف بھی معاندانہ مہمات شروع کر دیں۔ لیکن باوجود اس کے ہم یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتے۔ کہ دور اندیشی اور تدبر کی وہ مقتضیات جن کو مدنظر رکھنا ہر حال میں ضروری ہے اگر قطعاً نظر انداز کر دی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں اسلام یہ اجازت تو دیتا ہے۔ کہ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ یعنی اگر تم بدلہ لو۔ تو اسی قدر جس قدر تمہیں نقصان پہنچایا گیا۔ اور تکلیف دی گئی ہو۔ لیکن یہ جائز نہیں رکھتا۔ کہ نقصان کوئی اور پہونچائے۔ اور انتقام کسی اور سے لیا جائے۔ بلکہ یہ حکم دیتا ہے۔ کہ تم کو ہر ایک کے ساتھ عدل و انصاف کا سلوک کرنا چاہیئے۔ اور کسی قسم کی عداوت کو انصاف کے رستہ میں حائل نہیں ہونے دینا چاہیئے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا یعنی تمہیں کسی قوم کی بدسلوکی اس بات پر آمادہ نہ کرے۔ کہ تم اس کے ساتھ عدل نہ کرو۔ تمہیں اس سے بھی ضرور عدل کرنا چاہیئے:۔

پس کانگرسی وزارتیں خواہ کیسا ہی خلاف انصاف طریق عمل مسلمانوں کے متعلق اختیار کریں۔ ہم ان وزارتوں سے جن کے وزرائے اعظم مسلمان ہیں۔ یہی امید رکھتے ہیں۔ کہ وہ اپنے اپنے صوبہ میں عدل اور انصاف کو ہی مدنظر رکھیں گی۔ اور کسی انتقامی جذبہ کے ماتحت کوئی ایسی صورت نہ پیدا ہونے دیں گی۔ جس سے کسی کی حق تلفی ہوتی ہو۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم یہ بھی کہیں گے۔ کہ کسی طاقت سے دب کر اور مرعوب ہو کر اگر وہ مسلمانوں کے حقوق کی پوری پوری نگہداشت نہیں کریں گی تو ایسی کمزوری کی مرتکب ہوں گی۔ جسے نہ تو مسلمان کبھی فراموش کریں گے۔ اور نہ اسلام معاف کریگا۔ پنجاب اور بنگال کے مسلمان ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے بمنزلہ ریڑھ کی ہڈی کے ہیں۔ وہ بھی اگر وقتی مصلحتوں کے شکار ہو جائیں۔ اور مسلمان وزارتیں ان کو ان کے جائز حقوق نہ دے سکیں۔ تو پھر سیاسی لحاظ سے ہندوستان میں مسلمانوں کی کوئی ہستی باقی نہیں رہ سکتی۔ پنجاب اور بنگال کی وزارتوں کو یہ دونوں پہلو پیش نظر رکھنے چاہئیں۔ اور عدل و انصاف کی ایسی مثال قائم کر دینی چاہیئے۔ جو ہر حق پسند سے خراج تحسین وصول کر سکے۔

افسوس کانگرس نے سات صوبوں کی وزارتوں پر قبضہ کرنے کے بعد مسلمانوں کے ساتھ رواداری کا سلوک کرنے کی بجائے انہیں مرعوب کرنے کی پالیسی اختیار کر لی۔ اور اتنا بھی گوارا نہ کیا۔ کہ جن صوبوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ وہاں جو پارٹی برسر حکومت ہے۔ وہی قائم رہے۔ بلکہ اس کو بھی شکست دینے کی ٹھان لی۔ اس کا نتیجہ ہونا چاہئے تھا وہ ہی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بمبئی میں

ذیل میں وہ پہلی اطلاع درج کی جاتی ہے۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے موجودہ سفر کے متعلق معلوم ہوئی ہے۔

بمبئی ۱۶ر اکتوبر۔ ۱۳ر اکتوبر کو ناصرہ آباد اسٹیٹ سے روانہ ہوکر ۱۵ر اکتوبر کو ۹ بجے صبح کراچی پہنچے۔ وہاں سے ۹ بجے شام بذریعہ جہاز وارسی لونا روانہ ہوکر آج صبح ۹ بجے بخیریت بمبئی پہونچے۔ راستہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز رہی۔ سردرد کا دورہ تھا۔ اور نزلہ کی شکایت بھی۔ اس وقت پونے چھ بجے شام حضور یہاں کے احباب اور بیرونجات سے آئے ہوئے مہمانوں کے درمیان رونق افروز ہیں۔ طبیعت نسبتاً اچھی ہے جہاز میں کوئی خاص تکلیف چکروں وغیرہ کی نہیں ہوئی موسم خوشگوار تھا۔ حضور کی طبیعت گذشتہ چار پانچ روز سے بوجہ زکام اور گلے کی خرابی کے ناساز رہی۔

حضور کے اہل بیت اور حضور کے خدام خیریت سے ہیں۔ والسلام

خاکسار حشمت اللہ

ابھی لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کا موقعہ ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

”میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ گو سال کا زیادہ عرصہ گذر چکا ہے۔ مگر اب بھی وقت ہے۔ اب بھی لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کا موقعہ ہے۔ گو دن بہت تھوڑے رہ گئے۔ اور سال اپنے اختتام کو پہنچ گیا۔ مگر پھر بھی وہ دوست جو اپنی اصلاح کرنا چاہیں کر سکتے ہیں“

جن احباب کے ذمہ تحریک جدید سال سوم کی رقم واجب ہے۔ ان کو دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید سے بقایا کی اطلاع دیدی گئی ہے۔ تا وہ دوست جو اپنے وعدوں کی قدر وقیمت جانتے ہیں۔ اور شدید خواہش رکھتے ہیں۔ کہ اپنے امام کے ہاتھ پر کئے ہوئے وعدہ کو پورا کریں۔ توجہ کریں۔

پس یکم دسمبر ۱۹۳۷ء سے پہلے دوست اپنے وعدہ کو پورا کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق دے۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔

درخواست دعا حکیم غلام حسین صاحب لائبریرین صیغہ تالیف و تصنیف دماغی عارضہ سے بیمار رہیں۔ نیز علی محمد صاحب بعارضہ بخار بیمار رہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار عطا محمد

ولادت:۔ مولوی محمد نذیر صاحب قریشی مبلغ کے ہاں ۶ر اکتوبر دوسرا لڑکا تولد ہوا۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے محمد حفیظ نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔ خاکسار حکیم محمد فیروز الدین قادیان

دعائے مغفرت:۔ شیخ غلام رسول صاحب آف ماندلپو (کشمیر) جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے ۱۵/۱۶ اکتوبر کی درمیانی شب وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار عبد الغفار عمر

رازِ زندگی

میری ہستی ہے نشانِ سوز و سازِ زندگی
زندگی مومن کی ہے افشائے رازِ زندگی

زندۂ جاوید ہیں مرتے ہیں جو دیں کیلئے
بوالہوس تیری بلا سے گیا ہے رازِ زندگی

آئے تھے دیں کیلئے دنیا بنی مقصودِ ذات
ہوتے ہوتے مٹ گیا سب امتیازِ زندگی

دیکھ لے او جانے والے اِک نظر پھر دیکھ لے
پھر نہ پائیگا کبھی راز و نیازِ زندگی

وہ جو دیکر جان پاتے ہیں حیاتِ جاوداں
دیکھ لیتے ہیں جہاں میں دلنوازِ زندگی

آبِ حیواں سے چلا ہے ہاتھ خالی کس لئے
جب پلاتا ہے تجھے وہ کارسازِ زندگی

عشق میں ہوکر فنا اے شیخ ملتی ہے بقا
صرف منطق سے نہیں کھلتا یہ رازِ زندگی

لے گئی حاصل کو تیرے موجِ سیلابِ نفاق
کھل گیا دستِ جنوں سے تیرا رازِ زندگی

بزمِ دشمن میں نہ کیوں اب روز تازہ گل کھلیں
پالیا اس نے نیا اک کارسازِ زندگی

عمر ہے محدود آخر باندھ لے کچھ زادِ راہ
ایک دن ہے ٹوٹنے والا یہ سازِ زندگی

خاک ایسی زندگی پر جو ہو محتاجِ عدو
دیکھ اُس انجام کو او بے نیازِ زندگی

خاکسار عبد الحکیم احمدی شملوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احراری ”ختم نبوت وقف“ کی حقیقت

اخبار احسان کا ہمیشہ سے یہ وطیرہ چلا آتا ہے۔ کہ وہ کذب وبہتان سے کام لیتا ہوا قادیان کے متعلق غلط خبریں شائع کرتا رہتا ہے۔ اس کی ایک مثال وہ سطور ہیں۔ جو اس نے ۱۰ر ستمبر کی اشاعت میں ”قادیان میں ختم نبوت وقف“ کے عنوان سے شائع کی ہیں۔ اور جن میں لکھا ہے

”معلوم ہوا ہے کہ پیر سید شاہ چراغ صاحب نے جو قادیان میں احرار کے نہایت سرگرم اور خاموش کارکن ہیں۔ قادیان میں ساڑھے کنال اراضی وقف کی ہے۔ تاکہ تحفظ مسئلہ ختم نبوت اور تبلیغ اسلام کا کام کیا جائے۔ وقف کا نام ختم نبوت وقف رکھا گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس سلسلہ میں اور بھی عنقریب بہت زمینیں وقف ہوں گی“

حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ احرار نے ان ایام میں جبکہ قادیان کے نام پر انہیں اندھا دھند روپیہ وصول ہو رہا تھا۔ اور وہ ناواقف لوگوں سے یہ کہکر روپیہ اکٹھا کر رہے تھے۔ کہ قادیان میں وہ سکول۔ کالج۔ ہسپتال اور کارخانے کھولیں گے۔ قادیان کے متصل ایک گاؤں ناس پور سے سکھوں سے کچھ زمین پیر چراغ شاہ صاحب کے نام پر خریدی کیونکہ ان میں سے کوئی اور اپنے نام پر خرید نہ سکتا تھا۔ اب اسی زمین کے متعلق عوام کو ایک اور غلط فہمی میں مبتلا کرنے کے لئے یہ کہا جا رہا ہے کہ پیر چراغ شاہ صاحب نے وقف کر دی ہے۔ تا کہ لوگ سمجھیں۔ کہ قادیان میں احرار کے ایسے ایسے مددگار موجود ہیں۔ جو اتنی زمینیں بے دریغ وقف کرنا معمولی بات سمجھتے ہیں۔ اور ابھی اور کئی زمینیں وقف ہونے والی ہیں۔

جماعت احمدیہ کے امتیازی عقائد

(۱)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت اس زندہ اور کامل یقین کا نام ہے - جو انسان کا منتہائے مقصد ہے - وہ یقین انسان میں ایک پاک تبدیلی پیدا کرکے اس کے سفلی خیالات اور ناپاک جذبات کو بھسم کرکے اس کو آسمانی اور روحانی وجود بخشتا ہے - خدا تعالےٰ کی خالص توحید - ملائکہ - کتب آسمانی - رسل ربانی - قیامت حشر ونشر اور سب ایمانیات کے ماننے کا نام احمدیت ہے - گویا احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے مسلمان کہلانے والے اسلام کے مغز سے بے بہرہ تھے - علماء باہم دست و گریبان ہو رہے تھے - امراء عیش پرستی میں منہمک تھے - اسلام ان کی زبانوں پر تھا - مگر دل ایمان سے خالی تھے - وہ اسلام کے دعویدار تھے - مگر اسلام کو ان کے نام سے عار تھی - وہ بعض اسلامی اعمال بجا لاتے تھے - مگر نورانیت سے خالی تھے ؛

اس تمام معکوس حالت کا موجب یہی تھا - کہ ان کے عقائد خراب ہو چکے تھے اور وہ اللہ تعالےٰ کی توحید سے غافل اور اس کے سب سے بڑے اور پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت سے بے خبر تھے - انہوں نے نصاریٰ کی اتباع میں حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق غلو سے کام لیا - اور اسی کو جو رسولاً الیٰ بنی اسرائیل تھا - امتِ محمدیہ کا منجات دہندہ یقین کر رکھا تھا ان کے نزدیک نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے خدام میں سے کوئی اس قابل نہ ہو سکتا تھا - جو آپ کی امت کی بگڑی بنا دے - کہ ناگہاں صدی کے سر پر یعنی صدی چہاردہم - نبی اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تجدید دین کے لئے مبعوث ہوئے اور آپ نے صحیح طور پر اسلامی عظمت کو قائم کیا - اگرچہ دوسرے فرقوں سے ہمارا عملاً نماز روزہ - حج - زکوٰۃ وغیرہ کی ادائیگی میں کوئی اختلاف نہیں لیکن یہ ایک حقیقت ہے - کہ ان اعمال کا سرچشمہ جو بصیرت ہونی چاہیئے - وہ ان میں نہیں ہے - مگر خدا کے زندہ معجزات نے ہم میں پیدا کر دی ہے - ایسا ہی ان اعمال کے نتیجہ میں جو روحانیت - خلوص - اور اللہ تعالےٰ سے شرف مکالمہ ومخاطبہ حاصل ہونا چاہیئے - وہ بھی آج احمدیت کا ہی طغرائے امتیاز ہے - یہی وجہ ہے - کہ اگرچہ ہم ان مسلمانوں کے مقابلے میں ابھی تک بہت ہی قلیل التعداد ہیں - مگر ہم دنیا میں جس سرفروشی سے اسلامی فتوحات کے لئے کوشاں ہیں - اور مال - عزت وطن - اور جان کی قربانی سے اس کا ثبوت دے رہے ہیں - وہ ایک امتیازی نشان ہے جس کا اپنے وبیگانے سب اعتراف کرتے ہیں - اس اوج کے علاوہ بلحاظ عقیدہ ہمارا تین اہم امور میں ان سے اختلاف ہے :-

۱ - وہ حضرت مسیح کو بجسدہ العنصری آسمان پر زندہ مانتے ہیں مگر ہم آیاتِ قرآنیہ واحادیث صحیحہ کی روشنی میں ان کو جملہ انبیاء کی طرح فوت شدہ یقین کرتے ہیں :

۲ - وہ خیال کرتے ہیں - کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تشریعی وغیر تشریعی نبوت بند ہے - اور امت کے لوگ اس نعمت سے کچھ بھی حصہ نہیں پا سکتے - مگر ہمارا عقیدہ یہ ہے - کہ بلاشبہ تشریعی نبوت بند ہے - ایسا نبی کوئی نہیں آ سکتا - جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیضان سے بہرہ ور نہ ہو - ہاں ایسے نبی آ سکتے ہیں - جو شریعت اسلامیہ کے ماتحت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے یہ انعام پانے والے ہوں - کیونکہ ایسے انبیاء کا آنا اسلام کی شان کو بلند کرنے کا موجب ہے - اور اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند مرتبہ کا اظہار ہوتا ہے ؛

۳ - وہ کہتے ہیں - کہ آنے والا موعود امتِ محمدیہ کا مصلح آسمان سے اترے گا اور وہ خود حضرت مسیح ہوں گے - مگر ہمارا یقین ہے - کہ آنے والا موعود رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے ہوگا - اور وہ آ چکا - اور وہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہیں - خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو آپ کو قبول کریں ؛

ان ہر سہ مسائل کے متعلق اختصاراً اصولی دلائل پیش کئے جائیں گے -

اسلام کی زندگی مسیح ناصری کی موت میں ہے

عام مسلمانوں کا خیال ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام وجود عنصری کے ساتھ آسمان پر زندہ موجود ہیں - جو کسی نامعلوم زمانے میں دوبارہ تشریف لا کر تمام دنیا کی طرف مبعوث ہوں گے مگر ہمارے نزدیک اگر کوئی نبی یا رسول زندہ رکھا جاتا تو کیا باعتبار اپنے ذاتی اوصاف کے - اور کیا بلحاظ اپنے کارہائے نمایاں کے صرف ہمارے سید و آقا حضرت محمد عربی تھے (صلے اللہ علیہ وسلم) ؎

دریں دنیا کسے پائندہ بودے
ابوالقاسم محمدؐ زندہ بودے

چنانچہ خدائے پاک نے بھی فرمایا :-

وما جعلنا لبشرٍ من قبلک الخلد افائن مت فهم الخالدون

(انبیاء ع) اے رسول تجھ سے پہلے کوئی اب تک زندہ ایک حالت پر قائم رہنے والا نہیں رہا - کیا یہ ممکن ہے - کہ کوئی اور زندہ رہنے والا ہو - اور تو فوت ہو جائے ؛

لیکن افسوس ! کہ مسلمان آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دعوےٰ کرتے ہوئے یہ تسلیم کرتے ہیں - کہ سید الانبیاءؐ تو مدینہ منورہ میں زمین کے نیچے مدفون مگر مسیح ناصری جو تھے آسمان پر زندہ - یا للعجب ! ؎

غیرت کی جا ہے عیسےٰ زندہ ہو آسماں پر -
مدفون ہو زمیں میں شاہِ جہاں ہمارا -

دنیا میں کوئی نبی ایسا نہیں گزرا - جس پر مصائب اور مشکلات نہ آئے ہوں - حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دشمنوں نے آگ میں ڈالا - اور حضرت یوسف ؑ کو کئی برس تک قید خانے کی تاریک کوٹھڑی میں رہنا پڑا - حضرت موسےٰ علیہ السلام کو ملک بدر ہونا پڑا - پھر حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخالفوں کے منصوبوں سے تنگ آ کر اپنا وطن مالوف چھوڑنا پڑا - اور غاروں میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے - آپ کبھی ٹخنوں تک لہولہان ہوئے - اور کبھی اُحد کے مقام پر بے ہوش گرے - اور آپ ؐ کا سر مبارک خون آلودہ اور دانت شہید ہو گئے -

غرض کوئی نبی بھی اس سعادت سے محروم نہ رہا - کہ اپنے محبوب کے نام پر ستایا جائے - لیکن اللہ تعالےٰ کسی کو آسمان پر نہ لے گیا - بلکہ زمین پر ہی رکھا - پھر ہم کیونکر مانیں - کہ اللہ جلشانہٗ نے حضرت عیسےٰ ؑ کے ساتھ تمام انبیاء سے نرالا - اور خلاف سنت معاملہ اور سلوک کیا - اور دشمنوں کی ان تک رسائی نہ ہونے دی - کیا اس کے یہ معنی نہیں ؟ کہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک حضرت عیسےٰ ؑ کی شان سب سے بالا ہے -

دراصل حیات مسیح کا عقیدہ اسلام کے لئے ایک تباہ کن آلہ ہے جس کی مدد سے آج تک نصاریٰ نے لکھو کھا مسلمانوں کو اسلام سے بیزار اور عیسائیت کا حلقہ بگوش بنا چکے ہیں اے کاش ! مسلمان اب بھی غور کریں اور اس کھلی صداقت کو مان لیں - کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام دیگر انبیاء کی طرح اسی خاکی قطعہ میں مدفون ہوئے - تا عیسائیت مغلوب اور اسلام غالب ہو - اور مردہ پرستوں کے مؤید نہ بنیں - کیونکہ حضرت مسیح ؑ کی جسمانی زندگی کا اعتقاد عیسائیت کے لئے گونہ سہارا ہے ؎

ہمہ عیسائیاں را از مقال خود مدد دادند
دلیری ہا پدید آمد پرستاران میت را

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وفات مسیح کے متعلق قرآن مجید کا ناطق فیصلہ

چونکہ اللہ تعالیٰ کے علم میں تھا کہ فیج اعوج میں بعض لوگ حضرت مسیح کی شان میں بہت غلو کریں گے حتیٰ کہ مسلمان کہلانے والے بھی سید الرسل کی وفات کا اقرار تو کھلے بندوں کریں گے۔ لیکن حضرت مسیح کی موت کے قائل کو گردن زدنی قرار دیں گے۔ اس لئے اس نے قرآن پاک میں جس وضاحت سے حضرت مسیح کی موت کا اعلان کیا ہے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ اور کسی نبی کی وفات کا ذکر اس رنگ میں نہیں فرمایا۔ حیات مسیح کے قائلین کا اعتقاد ہے کہ حضرت مسیح زندہ بجسدہ العنصری آسمان پر تشریف رکھتے ہیں۔ اور کسی نامعلوم وقت پر اپنے عہدے رسولاً الیٰ بنی اسرائیل کے خلاف امت محمدیہ میں نزول فرما ہوں گے۔ اس خیال کی بنیاد کہاں تک قرآن مجید پر ہے؟ اس کے لئے ہم چیلنج دیتے ہیں۔ کہ کوئی شخص قرآن مجید سے حضرت مسیح کے لئے زندہ بجسدہ العنصری یا کم از کم آسمان کا لفظ ہی دکھلا دیں۔

حضرت مسیح کی تین حیثیتیں ہیں۔

(۱) انسانوں میں سے ایک انسان۔

(۲) نبیوں میں سے ایک نبی (۳) دنیا کے مصنوعی خداؤں میں سے ایک خدا۔ قرآن کریم نے ہر حیثیت سے آپ کی موت کا عام اعلان کر دیا۔

پہلی حیثیت میں وفات

(۱) اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کے لئے یہ قانون بیان فرمایا ہے۔ قال فیھا تحیون وفیھا تموتون ومنھا تخرجون (اعراف ع ۲) کہ تم صرف کرہ ارضی میں ہی زندہ رہو گے۔ اسی میں مرو گے۔ اسی سے پھر اٹھائے جاؤ گے۔ یعنی ہر حال زندگی موت اور حشر میں تم اسی خاکی کرہ میں رہو گے۔ دوسری جگہ فرمایا۔ الم نجعل الارض کفاتاً احیاءً واموتاً (المرسلٰت ع ۱) کیا ہم نے زمین زندوں اور مردوں کے سمیٹنے کیلئے کافی نہیں بنائی؟

(۲) تمام آدم زادوں کیلئے فرمایا۔ ومنکم من یرد الیٰ ارذل العمر لکیلا یعلم بعد علم شیئاً۔ (النحل ع ۹) اللہ الذی خلقکم من ضعف ثم جعل من بعد ضعف قوۃ ثم جعل من بعد قوۃ ضعفاً وشیبۃ یخلق ما یشاء وھو العلیم القدیر (سورہ الروم ع ۶) کہ بعض تم میں سے جلد فوت کر لئے جاتے ہیں۔ اور بعض کو ارذل العمر تک پہنچایا جاتا ہے۔ انجام کار ان کا علم جہل سے بدل جاتا ہے۔ اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے تم کو ضعیف پیدا کیا۔ اور پھر اس ضعف کے بعد قوت دی اور پھر قوت کے بعد بھی ضعف اور بڑھاپا اسی نے مقرر کیا ہے۔ جیسا چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ علیم و قدیر ہے۔"

گویا بتلایا کہ انسانی جسم کبھی بھی گردش ایام کے اثرات سے محفوظ و مصئون نہیں رہ سکتا۔ وہ ہمیشہ تغیر پذیر ہوتا ہے۔

اب ان دونوں قانونوں کی رو سے حضرت مسیح کیونکر آسمان پر جا سکتے ہیں؟ اگر وہ زندہ ہیں تو کیا وہ ابھی تک پیر فرتوت نہ ہو گئے ہوں گے۔ اگر کہا جائے کہ ان پر کوئی تغیر نہیں ہوتا۔ بلکہ الآن کما کان کی شان انہیں حاصل ہے۔ تو بتلایا جائے کہ خدا میں اور ان میں کیا فرق رہا؟ اور یہ شان صرف ان کو ہی کیوں دی گئی ہے؟

دوسری حیثیت میں وفات

(۱) جملہ انبیاء کے متعلق فرمایا وما جعلنا ھم جسداً لا یاکلون الطعام وما کانوا خالدین (انبیاء ع ۱) کہ ہم نے ان کا جسم ایسا نہیں بنایا کہ وہ کھانا نہیں کھاتے ہوں۔ اور نہ وہ بہت لمبے عرصے تک زندہ رہنے والے تھے۔ دوسری طرف حضرت مسیح اور حضرت مریم کے متعلق فرمایا کانا یاکلان الطعام (مائدہ ع ۱۰) کہ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔ یعنی اب نہیں کھاتے بات صاف ہے اگر مسیح زندہ ہوتے تو ان کو کھانا ضروری تھا۔ مگر چونکہ اب وہ نہیں کھاتے اس لئے ان کی موت بدیہی امر ہے۔

(۲) ما المسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل (سورہ مائدہ ع ۱۰) وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل (آل عمران ع ۱۵) یعنی مسیح ابن مریم محض ایک رسول ہیں۔ ان سے پہلے تمام رسول فوت ہو گئے۔ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) صرف ایک رسول ہیں آپ سے پہلے کے تمام رسول فوت ہو گئے ہیں پہلی آیت میں حضرت مسیح سے پہلے کے رسولوں کی وفات کا تذکرہ تھا اور حضرت مسیحؑ باہر رہ جاتے تھے۔ مگر دوسری آیت میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے کے جملہ نبیوں کی موت کا ذکر فرمایا۔ اس میں حضرت عیسیٰؑ کو بھی وفات یافتہ انبیا میں شامل کر لیا گیا۔

خلت کے معنی اس جگہ صرف موت ہی ہو سکتے ہیں جس میں سب نبی مساوی ہیں اور جس پر لفظ افائن مات او قتل بھی بطور قرینہ مخصصہ لایا گیا ہے۔

۳۔ جب کفار مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ تو آسمان پر جا کر وہاں سے کتاب لے آ۔ تب ہم تجھے سچا رسول مان لیں گے تو اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا۔ قل سبحان ربی ھل کنت الا بشراً رسولا (بنی اسرائیل ع ۱۰) انکو کہدے کہ میرا رب پاک ہے میں تو ایک بشر رسول ہوں۔ یعنی اللہ تعالیٰ اپنے قانون "فیھا تحیون" کو توڑنے سے پاک ہے اور ذاتی طور پر میرے اندر طاقت نہیں۔ کہ آسمان پر جا سکوں۔

اب کیونکر تسلیم کیا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خلاف اپنے وعدے کے حضرت مسیح کو آسمان پر بٹھا لیا یا وہ بشر رسول ہو کر خود چلے گئے جبکہ سید الاولین والآخرین کیلئے یہ بات جائز نہ رکھی گئی ممکن ہے کسی کو وہم گذرے کہ شب معراج میں رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تو آسمان پر گئے تھے۔ یاد رہے کہ قرآن پاک میں اسریٰ کی رات آسمان پر جانا ہرگز مذکور نہیں؟ باقی اگر کہو کہ احادیث میں ہے تو یہ سچ ہے مگر خود بخاری شریف میں تمام واقعہ معراج کے آخر پر لکھا ہے واستیقظ وھو فی المسجد الحرام (جلد ۴ ص ۲۰ مطبوعہ مصر) کہ پھر آپ جاگ اٹھے اور آپ مسجد الحرام میں ہی تھے بلکہ خود قرآن کریم میں بھی اس کو ایک رویا قرار دیا ہے۔ وما جعلنا الرؤیا التی اریناک الا فتنۃ للناس (بنی اسرائیل ع ۶) گویا معراج ایک اعلیٰ درجہ کا کشف تھا۔

تیسری حیثیت میں وفات

عیسائی دنیا حضرت مسیح علیہ السلام کو خدا کہہ کے پکارتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام باطل معبودوں کے متعلق فرماتا ہے والذین یدعون من دون اللہ لا یخلقون شیئاً وھم یخلقون اموات غیر احیاء وما یشعرون ایان یبعثون (النحل ع ۲) کہ جن کو لوگ اللہ کے سوا معبود کر کے پکارتے ہیں۔ انہوں نے کچھ بھی پیدا نہیں کیا۔ بلکہ خود پیدا شدہ ہیں۔ وہ فوت شدہ ہیں زندہ نہیں اور انہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے۔ اب بھلا بتلائیے کہ ایسی صریح نص کی موجودگی میں بھی کوئی شخص حیات مسیح پر مصر رہے تو کیا وہ نصاریٰ کا مددگار نہ ہوگا؟

وفات مسیح اور احادیث

اگرچہ چند نصوص قرآنیہ کے بعد کسی حدیث کی حاجت نہیں لیکن دو حدیثوں کا ذکر کرنا مناسب ہے پہلی حدیث:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لو کان موسیٰ وعیسیٰ حیّاً لما وسعھما الا اتباعی کہ اگر موسےٰ وعیسیٰ زندہ ہوتے تو وہ آج ضرور میری پیروی کرتے یعنی وہ فوت ہو چکے ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر برحاشیہ فتح البیان جلد ۲ ص ۲۴۶ الیواقیت والجواہر جلد ۲ ص ۲۴ شرح مواہب لدنیہ جلد ۲ ص ۶) اس حدیث کی بنا پر امام ابن القیم کی کتاب میں بھی لکھا ہے لو کان موسیٰ وعیسیٰ فی حیاتھما لکان من اتباعہ (مدارج السالکین جلد ۲ ص ۱۳) اگر موسیٰ اور عیسیٰ بقید حیات ہوتے تو وہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اتباع میں شامل ہوتے۔

دوسری حدیث:۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان عیسیٰ ابن مریم عاش عشرین ومائۃ سنۃ تحقیق حضرت عیسیٰ ایک سو بیس سال زندہ رہے ہیں۔ (کنز العمال ج ۶ ص ۱۲۰ ۔ حجج الکرامہ ص ۴۲۸ ۔ جلالین مجتبائی ص ۵۳) گویا نہ صرف حضرت عیسیٰ کی موت کا اعلان فرمایا بلکہ ان کی عمر بھی بتادی۔

خاکسار ۔ عبدالحمید سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گولڈ کوسٹ (افریقہ) میں تبلیغ اسلام

مخلصین کی شاندار مالی قربانیاں

ایام زیر رپورٹ میں اہم ترین واقعہ ہز ایکسیلنسی گورنر صاحب گولڈ کوسٹ اور ملحقات کی تعلیم الاسلام احمدیہ سکول سالٹ پانڈ میں آمد تھی۔ آپ ۱۲ اگست کو سالٹ پانڈ میں تشریف لائے اور سب سے پہلے ہمارے سکول کا معائنہ فرمایا۔ کئی دن پہلے ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب بہادر کی طرف سے ہمیں اطلاع مل چکی تھی۔ اس لئے سکول کو جھنڈیوں وغیرہ سے مناسب طریق پر آراستہ کیا گیا۔ افسوس کہ میں اس دن بوجہ تیز بخار کے حاضر نہ ہو سکا۔ جب ہز ایکسیلنسی آنریبل کمشنر سنٹرل پراونس کے ہمراہ تشریف لائے۔ تو مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مولوی فاضل اور مسٹر جمال جانسن جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ نے گیٹ پر ان کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔ اور معائنہ کرایا۔ گورنر صاحب بہادر نے جماعت احمدیہ اور احمدیہ مدارس کے متعلق بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی۔ میری طرف سے معذرت کی گئی۔ اور ہز ایکسیلنسی نے شکریہ کے ساتھ ہمارا تبلیغی تحفہ کتاب تحفہ شہزادہ ویلز کی صورت میں قبول فرمایا۔

ایک اہم مشاورتی جلسہ

جماعت کے اکابرین کا ایک مشاورتی جلسہ سالٹ پانڈ میں منعقد ہوا جس میں اہم امور کے متعلق جماعت کے پریذیڈنٹوں سے مشورہ لیا گیا۔ اتفاق رائے سے پاس ہوا کہ جماعت کے تمام مدارس اور مسجدیں اور دار التبلیغ جنرل سیکرٹری جماعت گولڈ کوسٹ کے ذریعہ صدر انجمن احمدیہ کے نام رجسٹرڈ کئے جائیں۔ یہ بھی فیصلہ ہوا۔ کہ احمدیہ دار التبلیغ سالٹ پانڈ میں بہت جلد ٹیلیفون لگایا جائے۔ تاکہ بوقت ضرورت دور افتادہ جماعتوں سے اہم امور کے متعلق گفتگو ہو سکے۔ ۱۹۲۵ء سے بعض قرضے مشن کے ذمہ چلے آتے تھے۔ اور بعض قرضے ۱۹۳۴ء اور ۱۹۳۵ء میں دار التبلیغ کی تکمیل کے لئے حاصل کئے گئے تھے۔ ۳۵-۱۹۳۴ء کے قرضے سال رواں میں بہت حد تک ادا کئے جا چکے ہیں۔ صرف ساٹھ پاؤنڈ کے قریب باقی ہیں جو انشاء اللہ پانچ چھ ماہ تک ادا کر دیئے جائیں گے۔ لیکن پرانے قرضوں کی میزان ۱۷۰ پونڈ یعنی ۲۲۱۰ روپے کے قریب بنتی تھی۔ عموماً یہ قرضے جماعت کے اکابرین سے ہی لئے گئے تھے۔ مشاورت کے موقعہ پر بزرگان جماعت کی خدمت میں میں نے اپیل کی۔ کہ یہ پرانے قرضے تعلیم الاسلام احمدیہ سکول سالٹ پانڈ کی عمارت پر خرچ ہوئے تھے۔ جو جماعت کی ملکیت ہے اس لئے یہ سب پرانے قرضے ہمیں معاف کر دیئے جائیں۔ چنانچہ سب سے پہلے رئیس الحاج ابراہیم نے اپنا چالیس پونڈ یعنی قریباً ۵۲۵ روپے کا قرضہ معاف کر دیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اس طرح بہت سے بزرگوں نے اپنے اپنے قرضے معاف کر دئے۔ اور اکابرین نے یہ ذمہ اٹھایا۔ کہ جو قرض خواہ جلسہ میں موجود نہیں یا جو فوت ہو چکے ہیں۔ وہ خود ان کے یا ان کے ورثاء کے پاس جا کر معاف کرا دیں گے۔ چنانچہ اس وقت تک جو اطلاعات ملی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قریباً سب کے سب پرانے قرضے مشن کو معاف کر دئے گئے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

گولڈ کوسٹ کے اولین موصی

یہ خبر نہایت خوشی سے سنی جائے گی کہ گولڈ کوسٹ کے دو مخلصین نے اپنی جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام کر دی ہے ایک بزرگ کا نام الحاج داؤد آکو ہے اور دوسرے کا نام آدم کوفی ہے۔ اول الذکر وہی صاحب ہیں جنہوں نے ۱۹۲۶ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب Islamic mode of worship کا فینٹی زبان میں ترجمہ شائع کیا تھا۔ یہ دونو صاحبان گولڈ کوسٹ کے اولین موصی ہیں۔ فجزاھما اللہ احسن الجزاء۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ ان تمام مخلصین اور تمام افراد جماعت اور خاکسار نیز مبلغین کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔ کہ اللہ ہماری زندگیوں میں ہی اسلام کا بول بالا کرے۔

حضرت امیر المومنین کی نظم نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے۔ اور سورۃ الفاتحہ کا فینٹی ترجمہ نظم کی صورت میں احمدیہ طلبا اور جماعتوں کو یاد کروایا جا رہا ہے تاکہ عیسائی یا مشرکانہ گانوں کی بجائے احمدیہ نظمیں احمدیہ جلسوں اور اجتماعوں میں پڑھی جائیں۔

۳۰۰ میل کا سفر موٹر پر

ایام زیر رپورٹ میں میں نے مندرجہ ذیل مقامات کا دورہ کیا۔ نسوام اسیو بوائے۔ سوہیان۔ جوماپو۔ کوکرانٹومی۔ نسوام کے قریب اور کوکرانٹومی میں لیکچر بھی ہوئے لیکن باقی جگہ ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ کی گئی۔

خاکسار

نذیر احمد عفی عنہ مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ۔

غیر مبایعین کا حد سے بڑھا ہوا بغض وکینہ

چند دن ہوئے مجھے ایک کام سے پیغام بلڈنگس لاہور میں جانے کا اتفاق ہوا۔ میں نے دیکھا وہاں دو احمدی جو غالباً وزیر آباد کے رہنے والے تھے۔ بیٹھے ایک غیر مبایع سے گفتگو کر رہے تھے۔ تھوڑی دیر کے بعد کچھ اور غیر مبایع بھی آ گئے۔ جن میں مولوی عمر الدین شملوی بھی تھے۔ گفتگو کرنے والے غیر مبایع نے احمدی سے کہا۔ کہ اب مولوی عمر دین صاحب سے گفتگو کرو۔ مگر اس نے انکار کیا۔ اور کہا میں ایسے شخص سے باتیں کرنے کے لئے تیار نہیں۔ جس سے بولنا منع ہے اس پر مولوی عمر دین صاحب نے کہا۔ یہ حرامزادے ہیں۔ ان سے کچھ مت کہو۔ اس پر میں نے پہلے غیر مبایع سے کہا۔ شرافت سے اس قدر گرے ہوئے طریق پر عمل کرنے والے سے آپ گفتگو کرنے کے لئے مجبور کر رہے تھے۔ اس پر اس نے کہا۔ ہاں یہ حرامزادے ہیں۔ اور انہی لوگوں کے متعلق حضرت مسیح موعود نے ذریۃ البغایا کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔

یہ حالت دیکھ کر میں وہاں سے یہ کہہ کر واپس چلا آیا۔ کہ میری غیرت اجازت نہیں دیتی۔ کہ میں شرافت سے گری ہوئی باتیں سنوں۔ (ایک احمدی)

(الفضل) چونکہ ان دنوں غیر مبایعین کا ہر چھوٹا بڑا اپنے امیر کی تحریروں اور خطبات کی وجہ سے سخت بغض اور کینہ کا پتلا بنا ہوا۔ اور بد زبانی اور بدگوئی میں حد سے بڑھا ہوا ہے۔ اس لئے حتی الامکان پیغام بلڈنگس میں جانے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ تا ان لوگوں کو کسی قسم کی شرارت کا موقع نہ ملے۔

پالم پور میں لال حسین اختر کی رسوائی

۱۳ اکتوبر پالم پور میں انجمن اسلامیہ کے بلانے پر مولوی لال حسین اختر نے لیکچر دیا جس میں بہت غلط بیانیوں اور جھوٹ سے کام لیا۔ "تذکرہ" اٹھا کر کہا۔ کہ یہ قرآن ہے مسلمانوں کا قرآن نہیں ہے۔ بلکہ مرزائیوں کا قرآن ہے۔ وہ اسے پوشیدہ رکھتے ہیں کسی کو نہیں دیتے میں نے بڑی مشکل سے ایک نسخہ حاصل کیا ہے۔ جس اتفاق سے عبد القیوم خان صاحب بٹالہ سے چند یوم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلم لیگ کی پاس کردہ اہم قراردادیں

آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے حال کے اجلاس میں جو قراردادیں منظور کی ہیں۔ ان کا ضروری خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

وزیرستان کے متعلق پالیسی کی مذمت

(۱) آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ اجلاس وزیرستان سے متعلق حکومت ہند کی موجودہ پالیسی کو مذموم قرار دیتا ہے یہ اجلاس حکومت اور ملت ہند سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ اس پالیسی کو تبدیل کر کے ایسی پالیسی اختیار کریں۔ جو ہمسایہ ممالک سے اچھی پالیسی کہی جا سکے

کانگرسی وزارتوں کے خلاف احتجاج

(۲) یہ اجلاس بعض صوبوں میں کانگرسی وزارتوں کے قیام کے خلاف (جو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی سپرٹ اور بیاض ہدایات مسند نشینی کے شدید منافی ہے) شدید احتجاج کرتا ہے۔ اور گورنروں کی ناکامی کو مذموم قرار دیتا ہے۔ جو مسلمانوں اور دوسری اقلیات کے مفاد کے تحفظ کی غرض سے دیئے ہوئے اختیارات کو استعمال کرنے میں ناکام رہے۔

مسجد شہید گنج

(۳) آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ اجلاس مسجد شہید گنج لاہور کے گرائے جانے کو مذموم قرار دیتا ہے۔ کیونکہ یہ اقدام مذہب اسلام میں ایک ایسی مداخلت ہے۔ جو کسی صورت میں قابل برداشت نہیں ہو سکتی۔ اور چونکہ یہ امر مسلم ہے کہ کہ مسجد دن دہاڑے برطانوی فوجوں اور برطانوی توپوں کی پناہ میں منہدم کی گئی تھی۔ لہٰذا یہ اجلاس حکومت برطانیہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ مسجد کی پہلی حالت کا اعادہ کرے۔ اور اس طریقہ پر مسلمانوں اور حکومت کے ضروری تصادم کی روک تھام کرے ریزولیوشن میں اس امر کا اظہار کر دیا گیا۔ کہ صوبہ پنجاب میں متعین حکومت برطانیہ کا نمائندہ مسلمانوں کی ایک مسلمہ مسجد کی حفاظت سے متعلق اپنے ضروری فرائض کو سرانجام دینے میں ناکام رہا ہے۔

فلسطین

(۴) آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ اجلاس مسلمانان ہندوستان کی طرف سے اعلان کرتا ہے کہ فلسطین کے رائل کمیشن کی سفارشات اور حکومت برطانیہ کی پالیسی کے اظہار سے متعلق پارلیمنٹ میں وزیر مستعمرات کی تقریر مسلمانوں کے مذہبی احساسات کو مجروح کرتی ہے اور دنیا کے امن کے بالکل منافی ہے لہٰذا یہ اجلاس ان سفارشات کی تنسیخ کا مطالبہ کرتا ہے۔

مسلم حکومتوں سے استدعا

(۵) یہ اجلاس مسلم حکومتوں سے استدعا کرتا ہے کہ فلسطین کے مذہبی مقامات کی بے حرمتی اور وہاں غیر مسلم حکومت کے قیام اور یہودیوں کے ہاتھوں عربوں کی غلامی وغیرہ کے انسداد کے لئے اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کریں۔ یہ اجلاس عرب ہائی کمیٹی اور سپریم مسلم کونسل اور مفتی اعظم پر پورے اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔ یہ اجلاس حکومت برطانیہ کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر اس نے اپنی یہود نواز پالیسی ترک نہ کی۔ تو ہندوستان کے مسلمان باقی ماندہ دنیائے اسلام کے ہم آہنگ ہو کر حکومت برطانیہ کو اپنا دشمن خیال کریں گے۔ اور اپنے مذہب کے احکام کے مطابق ہر قسم کے اقدامات پر مجبور ہو جائیں گے۔

اردو زبان

(۶) آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ اجلاس ہر اردو گو سے التماس کرتا ہے کہ اپنی زبان کے تحفظ کے لئے ہر ممکن اقدام سے دریغ نہ کرے۔

ترانہ بندے ماترم کی مذمت

(۷) مسلم لیگ کا یہ اجلاس کانگرس کے اقدام کو مذموم قرار دیتا ہے جس نے کہ مسلمانوں کی شدید مخالفت کے باوجود بندے ماترم کے مشرکانہ گیت کو قومی ترانہ قرار دیدیا ہے۔ یہ اجلاس اس گیت کو صرف غیر اسلامیانہ اور بت پرستانہ ہی قرار نہیں دیتا۔ بلکہ اسے قطعی طور پر صحیح ملی مفاد کے منافی قرار دیتا ہے۔ یہ اجلاس مجالس آئین ساز کے مسلم ارکان اور ملک کی دوسری مجالس کے ممبروں سے التماس کرتا ہے کہ اس شدید قابل اعتراض گیت کے گائے جانے میں کبھی بھی شامل نہ ہوں۔

کامل آزادی کا نصب العین

(۸) لیگ کے نصب العین کو تبدیل کرنے کے لئے جو قرارداد پاس ہوئی اس کا مفہوم یہ ہے کہ لیگ کا نصب العین" ہندوستان میں آزاد ڈیموکریٹک حکومتوں کے فیڈریشن کی صورت میں کامل آزادی کا قیام ہو۔ جس میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کے حقوق اور مفاد کے تحفظ کا معقول بندوبست ہو"

ضرورت

دفتر ہذا کو اپنی موٹر کار کے لئے ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے ضرورتمند احباب جلد از جلد اپنی درخواستیں دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ اور درخواست میں اپنی قابلیت تجربہ اور تاریخ بیعت کا ذکر کریں مقامی عہدیداران کی تصدیق ساتھ آنی چاہیئے۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

اگر آپ کو اپنی رفیق بیوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے۔ کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کر دینے والی وہ خوفناک بیماری ہے۔ جس کو سیلان الرحم کہا جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جس سے عورت کی صحت اور حسن اور جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ سر میں چکر آنا۔ درد کمر۔ بدن کا ٹوٹنا۔ رنگ زرد اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ حیض بے قاعدہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے حمل قرار نہیں پاتا۔ اگر پایا تو قبل از وقت گر جاتا ہے۔ یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جس طرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے۔ اس خطرناک بیماری کے دفعیہ کے لئے دنیا بھر میں بہترین دوائی اکسیر سیلان الرحم ہے اس کے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے۔ اور چہرہ پر شباب کی رونق آجاتی ہے۔ اپنی کیفیت مرض لکھیئے۔ قیمت ڈھائی روپے (عہ) نوٹ :۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ ملنے کا پتہ :۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ تمہارے اباجان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگوا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ (عہ/۸) ہے جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

155

نو ایجاد گھڑی

جس کو دیکھ کر دنیا کو حیرت ہو رہی ہے۔

یہ زنانہ رسٹ واچ جس کو دنیا عجائبات میں شمار کر رہی ہے۔ عورتوں کی جان ہے۔ بٹن سے ذرا بڑا سائز ہے۔ گولڈن کیس ہے۔ بہت خوبصورت ڈائل ہے کلائی پر قیمتی گھڑی کا مقابلہ کرتی ہے۔ بہت مضبوط پرزے لگائے گئے ہیں۔ چال کی ایسی سچی کہ ایک منٹ کا فرق نہیں دیتی۔ دنیا کو تعجب اس بات پر ہو رہا ہے۔ کہ اس قدر شاندار گھڑی اتنی کم قیمت میں کیونکر فروخت کی جا رہی ہے۔ یہ ایک راز ہے۔ ولایت والوں کا کہ اپنی چیز کو شہرت دینے کیلئے اور ریکارڈ قائم کرنیکے لئے لاکھوں روپے کا نقصان اٹھاتے ہیں۔ اس کے بعد کماتے ہیں۔ چنانچہ یہ گھڑیاں بھی لاکھوں روپے کے نقصان کے ساتھ فروخت کی جا رہی ہیں۔ کمپنی کی اس شہرت سے فائدہ اٹھانے کے لئے اس نو ایجاد و فیشن ایبل گھڑیں رسٹواچ کو خرید کر دل خوش کیجئے۔ ناپسند ہو تو واپس کی جاوےگی بہت تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں۔ چند دن میں ختم ہو جانے کے بعد ایک سو روپے کو بھی نہ ملے گی۔ قیمت فی عدد معہ بہترین اسٹراپ (تسمہ) اور بکس چھ روپے آٹھ آنہ محصولڈاک ایک سے لے کر تین تک ۔/۷ سات آنہ لگتا ہے۔

گھڑیوں کے مشہور تاجر

بی۔ کے برادرس اینڈ کو فولاد خان اسٹریٹ ۵۵ دہلی

شادی ہو گئی ۔۔۔ آپ جو چیز چاہتے ہیں ۔۔۔ وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

یہ مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اسکی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرائیے۔ نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزا مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امرا و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ (ﷲ ۵) میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی ۔ یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جسکو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے۔ اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصولڈاک۔ دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالےٰ محفوظ و امن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر۔ دھند کرے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آ موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کیلئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ﷲ

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کیطرح چمکتے ہیں قیمت ۲۔ اونس شیشی ۱۲/

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الامان جس کو ہوتا ہے۔ وہی اسکی تکلیف کو جانتا ہے۔ اسکا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اسکی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اسکے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں ہو خواہ جگر میں ہو سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے جب کنکر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو اکٹھا کر جاتا ہے اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس عہ/

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی مشک زعفران کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بیحد اکسیر ہیں۔ جن پر انسان کی صحت کا دار و مدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کیلئے تحفہ خاص ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے (ﷲ ۶) المشتہر خاکسار

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیت المقدس ۱۷ اکتوبر - مفتی اعظم کے فلسطین سے چلے جانے کے بعد برطانوی انتداب نے ان تمام اوقاف پر قبضہ کر لیا ہے - جو ان کی تولیت میں تھے - بیان کیا جاتا ہے کہ عربوں نے بعض سرکاری عمارتیں جلا دی ہیں - اس لئے بہت سے اور علاقوں میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے - بیت اللحم کے قریب پولیس اور عربوں میں زبردست جنگ ہوئی - عربوں نے ۳۰ گز کے فاصلہ پر سے پولیس پر گولیاں برسائیں۔

لکھنؤ ۱۷ اکتوبر - آل انڈیا مسلم لیگ نے متفقہ طور پر ایک قرارداد میں مسلم لیگ کے نصب العین کو تبدیل کر کے ہندوستان کے اندر جمہوری ریاستوں کی آزاد فیڈریشن کا قیام قرار دیا ہے جس سے مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت ہو سکے۔

جھریا ۱۷ اکتوبر - یہاں کوئلے کی ایک کان کے ۳ ہزار مزدوروں نے آج ہڑتال کر دی - بیان کیا جاتا ہے کہ کان کے افسر نے کسی کانکن پر حملہ کیا تھا - جس کے خلاف احتجاج کے طور پر مزدوروں نے مطالبہ کیا - کہ اجرتوں میں اضافہ کیا جائے - اس مطالبہ کے پورا ہونے تک مزدوروں نے ہڑتال کرنے کا تہیہ کیا ہے۔

بمبئی ۱۷ اکتوبر - سول لبرٹیز کانفرنس لندن کے نام پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک پیغام بھیجا ہے - جس میں ہندوستان میں کانگرسی اور غیر کانگرسی صوبوں کا مقابلہ کرتے ہوئے کانگرسی وزارتوں کی تعریف کی ہے - اور غیر کانگرسی صوبوں خصوصاً بنگال اور پنجاب کے متعلق لکھا ہے - کہ ان صوبوں میں حالت بدستور ہے۔

لاہور ۱۷ اکتوبر - لاہور کے مشہور طبیب حکیم فقیر محمد صاحب چشتی نظامی کل طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔

لاہور ۱۷ اکتوبر - معلوم ہوا ہے کہ لاہور میں پنجاب اسمبلی کا ایک مختصر سا سرمائی اجلاس منعقد ہوگا - یہ اجلاس پرانے اسمبلی چیمبر میں ہی منعقد ہوگا - امید ہے کہ اجلاس نومبر میں ہوگا۔

لنڈن ۱۷ اکتوبر - "مانچسٹر گارڈین" کا سیاسی نامہ نگار لکھتا ہے کہ اطالویوں کو حبشہ میں شدید فسادات سے دوچار ہونا پڑا ہے - وسط اگست میں فسادات کا آغاز ہوا تھا - جس کا سلسلہ وسط ستمبر تک جاری رہا - حبشہ میں اطالویوں پر خوف و دہشت طاری ہے - اور روما میں اس امر کے لئے فوری انتظامات عمل میں لائے جا رہے ہیں کہ حبشہ سے مزید اطالوی افواج واپس نہ بلائی جائیں بلکہ وہاں مزید کمک بھیجی جائے۔

امرتسر ۱۷ اکتوبر - ماسٹر تارا سنگھ جن کو خالصہ کالج امرتسر کے فسادات کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا - اور جنہوں نے ضمانت پر رہا ہونے سے انکار کر دیا تھا - آخر ضمانت پر رہا ہو گئے ہیں چنانچہ ڈاکٹر ستیہ پال نے چار سو روپیہ کی ضمانت دے کر رہا کرا لیا ہے۔

لاہور ۱۷ اکتوبر - لاہور میں وائسرائے کے دربار کے انعقاد کے ساتھ برطانوی پارلیمنٹ کا آئندہ اجلاس وقوع پذیر ہوگا - خیال کیا جاتا ہے کہ اس موقع پر ملک معظم جارج ششم اعلان کریں گے - کہ وہ ۱۹۳۸ء کے خاتمہ پر ہندوستان آئیں گے - یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ وائسرائے ہند دربار لاہور کے موقع پر ملک معظم کی آمد ہندوستان کے متعلق اعلان کریں گے۔

لکھنؤ ۱۷ اکتوبر - کل سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب عازم لاہور ہو گئے ان کا سکرٹری اور نواب زادہ خورشید علی خان ان کے ساتھ تھے - صبح انہوں نے وزیر اعظم یو پی سے ملاقات کی۔

لکھنؤ ۱۷ اکتوبر - مسلم لیگ سنٹرل پارلیمنٹری بورڈ کا ایک اجلاس مسٹر جناح کی صدارت میں محمود آباد ہاؤس میں منعقد ہوا - جس میں پنجاب کے مندرجہ ذیل ارکان کو مرکزی بورڈ میں شامل کیا گیا - سر سکندر حیات خان - نواب صاحب ممدوٹ - نواب مظفر خان - ملک برکت علی میر مقبول احمد - نواب احمد یار خان دولتانہ سر جمال خان - نواب صاحب آف کنجپورہ وغیرہ۔

لاہور ۱۷ اکتوبر - ڈاکٹر سر گوکل چند نارنگ کو سر سکندر حیات خان اور یونینسٹ پارٹی کے خلاف زہر اگلنے کا موقع مل گیا ہے چنانچہ انہوں نے جناح سکندر معاہدہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس خبر سے ان لوگوں کو کوئی حیرت نہیں ہوئی - جو سر سکندر حیات خان کو اچھی طرح جانتے ہیں اب تک انہوں نے جو نقاب اوڑھ رکھا تھا - وہ ان کے چہرے سے اتر گیا ہے اور سارے ہندوستان نے ان کو ان کی اصل صورت میں دیکھ لیا ہے - لیکن اس کے ساتھ ہی سر گوکل چند نے کانگرس کی حقیقت بھی ظاہر کر دی - جب یہ کہا کہ ہندو مہاسبھا کو مسلم لیگ سے تشبیہہ نہیں دی جا سکتی - اور اس طرح ظاہر کر دیا - کہ ہندو مہاسبھا اور کانگرس ایک ہی تنے کی دو شاخیں ہیں۔

نیپلز ۱۷ اکتوبر - ایک اطلاع مظہر ہے کہ ۲۳۰۰۰ اطالوی سپاہی لیبیا روانہ ہو گئے ہیں - سرکاری طور پر اطالوی افواج کے مسلسل ارسال کی وجہ بین الاقوامی ضرورت بیان کی جاتی ہے - لیکن غیر سرکاری حلقوں میں ظاہر کیا جاتا ہے کہ اس اقدام سے فرانس اور برطانیہ کو تباہ کرنا مقصود ہے۔

راولپنڈی ۱۷ اکتوبر - پنجاب مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں - مجلس استقبالیہ کی تشکیل عمل میں آ چکی ہے۔

ناگپور ۱۷ اکتوبر - گورنر سی پی و برار نے پولیس ایکٹ کی ترمیم کے مسودہ قانون کی منظوری دیدی ہے جسے اسمبلی نے اپنے گذشتہ اجلاس میں پاس کیا تھا - اور جس کی رو سے صوبائی حکومت کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اعزازی پولیس افسروں کا تقرر عمل میں لائے۔

امرتسر ۱۷ اکتوبر - ململ ۳۷۶ (۲۰ گز) ۴ روپے ۷ آنے ۹ پائی - ۲۹۵ (۲۰ گز) ۳ روپے ۹۳۵ - ۶ روپے ۳ آنے ۹۲۶ - ۴ روپے ۴ آنے ۹۷۲ - ۴ روپے ۶ پائی ۲۶ - ۱۲ روپے ۲ آنے - لٹھا جاپانی ۱۲ روپے ۱۳ آنے آرہ ۱۲۰ روپے ۶ آنے ڈی ا - ۶ روپے ۲ آنے ۴۰۰۰ - ۱۷ روپے ۴ آنے چاقو ۱۲ روپے ۱۴ آنے ہے۔

لاہور ۱۸ اکتوبر - آج شب ریس کورس روڈ پر پنجاب فلم کمپنی کے سٹوڈیو کو آگ لگ گئی - جس کے نتیجہ میں نقصان کا اندازہ ۵ لاکھ روپیہ سے زائد لگایا جاتا ہے۔

کلکتہ ۱۷ اکتوبر - کل سہ پہر جزائر انڈیمان سے ۹ قیدی جن میں ۴ سیاسی قیدی بھی تھے کلکتہ پہنچے تمام کو علی پور جیل میں پہنچا دیا گیا۔

کراچی ۱۷ اکتوبر - بھائی پرمانند نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ زمانہ حاضرہ میں ملک کے دفاع کا مسئلہ خاص اہمیت رکھتا ہے - میں صوبوں کے وزراء سے اپیل کروں گا - کہ سکولوں اور کالجوں میں فوجی تعلیم کو لازمی قرار دیں - انہوں نے مسٹر جناح کے اس نظریہ کی تعریف کی - کہ مسلمانوں کی تنظیم کی جائے اور کہا - میں ہندوؤں سے بھی اس قسم کے اتحاد کی درخواست کرتا ہوں - تاکہ وہ بھی اپنے حقوق کا مطالبہ کر سکیں۔

راولپنڈی ۱۷ اکتوبر - حکومت پنجاب کے حکم کی تعمیل میں مرکنٹائل الیکٹرک پریس کو قرق کر لیا گیا ہے - معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے پریس کے مالک سے قانون مطابع کے مطابق جو ضمانت طلب کی تھی - اسے میعاد مقررہ کے اندر اندر جمع نہیں کرایا گیا - اس پریس میں ایک پمفلٹ چھپا تھا - جس کی بناء پر حکومت نے اس سے ۵۰۰ روپیہ کی ضمانت طلب کی تھی۔

واشنگٹن ۱۷ اکتوبر - چین اور جاپان کے درمیان مفاہمت کے ذریعہ

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر رسالہ قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر: غلام نبی